

## 140646-کیا ایک ہی نماز استغفارہ متعدد امور کے لیے پڑھی جاسکتی ہے؟

### سوال

کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ ایک ہی نماز استغفارہ کسی چیزوں کے لیے پڑھوں؟ یا پھر ہر کام کے لیے مجھے الگ سے دور کعت ادا کرنا ہوں گی؟ اور اگر پہلی بات درست ہو تو پھر اس کا طریقہ کیا ہو گا؟ مثلاً: گاڑی، مکان اور نیک یوں تینوں چیزوں کے لیے استغفارہ کرتے ہوئے دور کعت پڑھ کر استغفارہ کرنا جائز ہے یا پھر ان میں سے ہر کام کے لیے الگ نماز پڑھنا ہو گی اور ہر دو رکعت میں الگ الگ چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگے؟

### پسندیدہ جواب

استغفارہ ایک دعا ہے جس میں انسان اللہ تعالیٰ سے یہ گزارش کرتا ہے کہ اس کے لیے دو کاموں میں سے بہترین کا انتخاب فرمادے، چونکہ شریعت اسلامیہ میں دعا بہت وسیع باب ہے اس لیے انسان اپنی تمام تر حاجات اللہ تعالیٰ سے مانگ سکتا ہے؛ اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جامِ ترین الفاظ میں دعا کو مستحب جانتے تھے، یعنی ایسی دعا جس کے الفاظ کم ہوں اور مضموم و سیع ہو۔

ایسی کوئی مانعت نظر نہیں آتی کہ جس کی وجہ سے انسان دور کعت نماز استغفارہ کے بعد دعائیں ایک سے زیادہ حاجت ذکر نہ کرے؛ کیونکہ اس کے دور کعت پڑھنے کے بعد اس کے متعلق یہ کہنا درست ہے کہ اس نے دور کعت نماز پڑھی ہے اور پھر اس نے اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کی ہے۔ اگرچہ افضل یہی ہے کہ اپنی ہر حاجت اور ضرورت کے لیے الگ نماز اور دعا کرے۔

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

کیا ایک ہی نماز استغفارہ میں ایک سے زیادہ کاموں کا ذکر کر سکتا ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"یہ جائز ہے، نماز کو دعا کے لیے وسیلہ بناتے ہوئے اس کے بعد دعا کی جائے، اور اس میں کوئی مانعت نہیں ہے کہ نماز استغفارہ میں ایک یا زیادہ حاجات کا ذکر کرے اور دعائے استغفارہ کا ابتدائی حصہ پڑھنے کے بعد کہے گا: اے اللہ! اگر میری فلاں، فلاں حاجت میرے لیے بہتر ہے تو انہیں میرے لیے آسان کر دے۔۔۔ ایغ۔"

"فتاویٰ فی صلۃ الاستغفارۃ" (سوال نمبر: 12)

ہم نے یہ سوال اپنے شیخ مکرم عبد الرحمن البر اک حفظہ اللہ کے سامنے رکھا تو انہوں نے بھی کہا کہ:

"ایک نماز استغفارہ متعدد امور کے لیے کر سکتا ہے، چنانچہ وہ دعائیں کہے گا: یا اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ فلاں، فلاں کام میرے لیے بہتر ہے تو۔۔۔ ایغ۔"

واللہ اعلم